مدارس کا مستقبل

سانحہ حرم ومنیٰ

پوری دنیا میں یہ خبر نہایت رنج والم، دکھ اورافسوس کے ساتھ سنی پڑھی اور دیکھی گئی کہ امسال حج کے مبارک موقعہ پر دوالمناک حادثات رونما ہوئے۔ جس کے نتیجہ میں سینکڑوں حجاج کرام اللہ کو پیارے ہوئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ جبکہ سینکڑوں زخمی ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔

حادثہ حرم!

پہلا حادثہ 11 ستمبر 2015 بروز جمعہ اس وقت پیش آیا جب مکہ مکرمہ میں شدید طوفان و بادوباراں تھا۔ تیز ہواؤں کی وجہ سے ایک بھاری بھرکم کرین توازن قائم نہ رکھ سکی۔ اور وہ صفاومروہ کی چھتوں کو توڑتی ہوئی زمین بوس ہوئی۔ اس کی زد میں آ کر تقریباً 109 حجاج کرام شہید جبکہ 350 کے قریب زخمی ہوئے۔

حادثے کی اطلاع ملتے ہی خادم الحرمین الشریفین ملک سلمان بن عبدالعزیز آل سعود حفظہ اللہ جائے وقوعہ پر پہنچے اور موقعہ ملاحظہ کیا۔ تمام شہدا کی تدفین وتکفین کا انتظام جبکہ زخمیوں کو النور ہسپتال منتقل کیا گیا۔ جہاں انہوں نے خود تمام مریضوں کی عیادت کی اور بہترین علاج ومعالجہ کا حکم دیا۔

حج کے موقعہ پر سعودی حکومت ہمیشہ غیر معمولی انتظامات کرتی ہے۔ حجاج کرام کی سہولت کے لیے جدہ سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ٹرانسپورٹ اور ٹریفک کا اعلیٰ انتظام ہوتا ہے۔ حجاج کرام کی رہائش گاہوں کو ہر ممکن تمام سہولتوں سے مزین کیا جاتا ہے۔ منی، عرفات اور مزدلفہ کی خیمہ بستیوں میں پانی، خوراک اور ضروریات زندگی وافر مقدار میں دستیاب ہوتی ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر حجاج کرام کو عبادت کے لیے انتہائی پرسکون اور پرامن ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔ ہر حاجی اپنے مسلک کے مطابق عبادت کرتا ہے۔ جس میں کوئی دوسرا مداخلت نہیں کرتا۔ ایسے شاندار اور مثالی اقدامات کی جس پر ہر حاجی مطمئن اور خوش نظر آتا ہے۔ سعودی وزارت حج، مکہ مکرمہ کی بلدیہ عظمی، محکمہ صحت، محکمہ خوراک اور امن قائم کرنے والے اداروں کے ذمہ داران بار بار مختلف ہوٹلوں، رہائشی مقامات کا نہ صرف جائزہ لیتے ہیں۔ بلکہ معیار اور سٹنڈرڈ کو بھی چیک کرتے ہیں۔ کوتاہی کی شکل میں متعلقہ لوگوں کو بھاری جرمانے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ عمل مسلسل

چلتا رہتا ہے۔ اژدھام اور لاکھوں حجاج کی آمد کے باوجود خورد ونوش کی چیزوں میں کوئی کمی محسوس نہیں ہوتی۔ حج آپریشن نصف شوال سے شروع ہوکر آخری حاجی کے واپس آنے تک جاری رہتا ہے۔ اور اس دوران خادم الحرمین الشریفین مسلسل رابطے میں ہوتے ہیں۔ اور خاص کر ایام حج وہ خود منی میں آکر پورے حج کی بذات خود نگرانی کرتے ہیں۔

حج میں مشکل ترین مرحلہ پہلے روز شیطان کو کنکریاں مارنا ہے۔ اس سے قبل اکثر حادثات یہاں ہوتے تھے۔ لیکن گذشتہ سالوں میں یہ انتظام بھی ٹھیک ہوگیا۔ اور اب اس مقام پر کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔

لیکن بصد افسوس شدید طوفانی بارش اور تیز ہواؤں کی وجہ سے امسال حرم شریف کی توسیع میں استعمال ہونے والی سب سے بڑی کرین زمین بوس ہوئی۔ جس سے 109 حجاج کرام اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوئے اور سینکڑوں زخمی۔ بلاشبہ یہ ایک قدرتی حادثہ ہے۔ جسے انسانی وسائل نہیں روک سکتے۔ بہتر سے بہتر انتظامات کے باوجود ایسی ناگہانی آفت نازل ہوجاتی ہے۔

سعودی حکومت کی بروقت کاروائی سے دیگر حجاج کرام میں تحفظ پیدا ہوا ہے۔ خادم الحرمین الشریفین نے فوری طور پر پانچ بنیادی اقدامات اٹھائے۔

(1) عدل وانصاف ☆ حادثے کی فوری تحقیقات کا حکم
☆ پانچ دن میں مکمل تحقیقات کے بعد احکامات جاری کردیئے۔
☆ کوتاہی ثابت ہونے پر محاسبہ
☆ فیصلوں پر فوراً عمل درآمد

(2) شفافیت ☆ تمام تحقیقات اور معاملات میں مکمل شفافیت
☆ حادثہ حرم کی پوری نگرانی براہ راست خادم الحرمین الشریفین کریں گے۔
☆ تمام تحقیقاتی رپورٹس کو منظر عام پر لایا جائے گا۔

(3) عزم اور حزم ☆ بن لادن کمپنی کو بلیک لسٹ کردیا گیا۔

☆ بن لادن کے تمام مسئولین کے لیے بیرونی سفر پر پابندی عائد کردی گئی۔
☆ کسی بھی نئے پروجیکٹ میں بن لادن کمپنی حصہ نہیں لے سکے گی۔
☆ بن لادن کے سابقہ تمام تعمیراتی کاموں کی از سر نو تحقیقات ہونگی۔
(4) فوری اقدامات ☆ تمام مریضوں کو اعلیٰ علاج معالجے کی فراہمی
☆ زخمیوں کے لیے حج ادا کرنے کے لیے خصوصی انتظامات
(5) بلاتفریق معاوضہ ☆ سعودی حکومت کے اعلان کے مطابق ہر شہید کے خاندان کو مبلغ دس لاکھ ریال ادا کیا جائے گا۔
☆ ہر گمشدہ حاجی کے خاندان کو بھی مبلغ دس لاکھ ریال کی ادائیگی ہوگی۔
☆ ہر زخمی حاجی کو مبلغ پانچ لاکھ ریال دیئے جائیں گے۔
☆ شہداء کے ہر خاندان سے دو افراد کو آئندہ سال سرکاری مہمان نوازی میں حج کرایا جائے گا۔

درج بالا صورت حال کے تناظر میں سعودی حکومت خراج تحسین کی مستحق ہے۔خاص کر خادم الحرمین الشریفین نے جس احساس ذمہ داری کا ثبوت دیا وہ تحسین کے لائق ہے۔اور اس حادثہ فاجعہ کو فائلوں کی گرد میں نہیں دبایا۔ بلکہ اس قدر سرعت کے ساتھ اقدامات کیے ہیں۔ کہ دنیا دھنگ رہ گئی۔ نہ صرف متاثرین کو بھاری معاوضہ کی ادائیگی، بلکہ ان کے خاندان کی اشک شوئی ہوئی۔ اور آئندہ اپنی مہمان نوازی کا شرف بخشا۔ نیز حادثہ کے ذمہ داران کا تعین کرنے میں پس وپیش سے کام نہیں لیا۔ بن لادن کمپنی کے آل سعود کے ساتھ گہرے رابطے اور تعلقات ہیں۔اور ان کے درمیان روز اول سے محبت اور احترام کا رشتہ قائم ہے۔لیکن خادم الحرمین الشریفین نے عدل وانصاف کا بول بالا کیا۔اور ذاتی مراسم اور تعلقات کو حق کی ادائیگی میں رکاوٹ نہیں بنایا۔ بن لادن کمپنی کی بلیک لسٹ قرار دینے کے ساتھ آئندہ کسی بھی میگا پروجیکٹ میں شامل نہ کرنے کا حکم دیا۔اور مکمل تحقیقات تک انہیں پابند کردیا کہ وہ بیرون ملک سفر نہیں کر سکتے۔اور ذمہ داران کا محاسبہ کرنے کا فیصلہ صادر فرمایا۔ بلاشبہ یہ اپنی نوعیت کا منفرد واقعہ ہے جہاں اتنی جلدی ایک بہت بڑے حادثہ کے متاثرین کی شنوائی ہوئی۔اور